جامعہ کے استاذ مولانا فیصل خلیل صاحب کے والد ماجد کی رحلت

محمد اعجاز مصطفیٰ

جامعہ کے استاذ حضرت مولانا فیصل خلیل صاحب مدظلہٗ کے والد ماجد جناب محترم خلیل الدین صاحبؒ ۲۵؍ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۲؍ اپریل ۲۰۱۸ء بروز جمعرات ۷۵؍ سال کی عمر میں انتقال فرماگئے۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ماأخذ ولہٗ ماأعطٰی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمّٰی، اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ وأکرم نزلہ ووسع مدخلہ وأدخلہ جناتک جنات النعیم یا رب العالمین! وألھم ذویہ الصبر والسلوان۔

مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، باشرع، انتہائی متقی، پرہیزگار، اپنے کام سے کام رکھنے والے، خاموش مزاج، اور بااخلاق انسان تھے۔ اپنے فرزند مولانا فیصل خلیل صاحب کو بچپن سے ہی عالم بنانے کا جذبہ اور تمنا تھی، چنانچہ اس تمنا کو ماحول کی ناسازی کے باوجود بڑی ہمت اور محنت سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا، ان کے جذبے اور ہمت کا اندازہ اس سے لگالیجیے کہ مولانا موصوف اپنے خاندان (ننھیال ودودھیال) میں واحد عالم دین ہیں۔

مرحوم تقریباً ایک سال سے مختلف عوارض کا شکار تھے، علاج معالجہ ہوتا رہا، کئی بار ہسپتال میں داخل ہوئے۔ آخر میں پٹیل ہسپتال کراچی میں کئی دن داخل رہنے کے بعد جان جانِ آفریں کے سپرد کردی۔ نمازِ جنازہ بعد نمازِ ظہر جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم العالیہ کی اقتداء میں ادا کی گئی، اور تدفین ڈالمیا قبرستان میں عمل میں آئی۔ پسماندگان میں ایک بیوہ، تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

ماہنامہ ''بینات'' کے باتوفیق قارئین سے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت ورفعِ درجات اور ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔

.....❁.....❁.....❁.....